سوال

(25) قربانی کی کھال کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زکوۃ وفطرہ وکھال قربانی کتنے آدمی پر تقسیم کیے جاتے ہیں اس کا جواب قرآن واحادیث سے بیان فرمائیے ینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوۃ آٹھ قسم کے آدمیوں پر تقسیم کرنے کا حکم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلفُقَراءِ وَالمَسٰكينِ وَالعٰمِلينَ عَلَيها وَالمُؤَلَّفَةِ قُلوبُهُم وَفِى الرِّقابِ وَالغٰرِمينَ وَفى سَبيلِ اللَّهِ وَابنِ السَّبيلِ فَريضَةً مِنَ اللَّهِ ... ٦٠ سورة التوبة

یعنی زکوۃ فقیروں کے لیے ہے اور مسکینوں کے لیے ہے اوران لوگوں کے لیے ہے جو اس پر عامل ہوں اور مؤلفۃ القلوب کے لیے ہے اور گردن چھوڑانے کے لیے ہے اور قرض داروں کے لیے ہے اور اللہ کی راہ میں صرف کرنے کے لیے ہے اور مسافر کے لیے ہے اور فطرہ بھی انہیں آٹھ قسم کے آدمیوں پر تقسیم کرنا چاہیے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فطرہ کو زکوۃ فرمایا ہے چنانچہ فرمایا:

"فَمَنْ أَدَاهَا قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَهِيَ زَكَاةٌ مَقْبُولَةٌ،"[2]

اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے:

"فَرَضَ رَسُولُ اللہِ - صلی اللہ علیہ وسلم - زَكَاةَ الفِطْرِ"[3]

اور کھال قربانی کا وہی حکم ہے جو کھال ہادی کا حکم ہے اور کھال ہادی کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ مسکینوں کو بانٹ دیں صحیحین میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

"قال: أمرني رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أن أقوم على بدنه وأن أقسم جلودها وجلالها وأن لا أُعطي الجازر شيئاً منها"[4]

سبل السلام میں ہے :

"وحُكْمُ الأُضْحِيَةِ حُكْمُ الْهَدْيِ فِي أَنَّهُ لَا يُبَاعُ لَحْمُهَا وَلَا جِلْدُهَا وَلَا يُعْطَى الْجَزَّارُ مِنْهَا شَيْئًا " (واللہ اعلم بالصواب)

(سید محمد نذیر حسین)

---

[1] ۔ جو صدقہ فطر نماز سے پہلے ادا کر دے تو وہ زکوۃ مقبول ہے ۔

[2] ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوۃ فطر کو فرض قرار دیا ۔

[3] ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں ان کی قربانی کا گوشت کھالیں اور پالان وغیرہ مسکینوں پر تقسیم کردوں اور قصاب کی اجرت اس میں سے نہ دوں ۔

[4] ۔ قربانی کا حکم ہادی کا حکم ہے اس کے گوشت اور چمڑے کو فروخت نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی قصاب کو اس میں سے اجرت دی جا سکتی ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی نذیریہ

جلد : 2 ،کتاب الزکوٰۃ والصدقات : صفحہ : 77

محدث فتویٰ